

26236- کیا تجارت کی زکاة قیمت خرید پر ہوگی یا کہ قیمت فروخت پر؟

سوال

تجارتی سامان کی زکاة کس طرح ادا ہوگی، آیا وہ قیمت خرید کے مطابق ہوگی یا قیمت فروخت کے مطابق؟

پسندیدہ جواب

تجارتی سامان کی زکاة کا حساب اس طرح ہوگا کہ: سال مکمل ہونے پر سامان کی مارکیٹ کے مطابق قیمت لگائی جائے گی (اور غالباً دوکان میں وہی فروخت کی قیمت ہے) چاہے یہ قیمت خرید کے برابر ہو یا اس سے کم یا زیادہ اور پھر اس سے دس کا چوتھائی حصہ یعنی اڑھائی فیصد زکاة ادا کرے گا۔

دیکھیں: رسالۃ فی الزکاة للشیخ ابن باز (11) رسالۃ زکاة العقار للشیخ بکر ابو زیہ (8)۔

اور یہی کمال عدل ہے، کیونکہ سال مکمل ہونے کے وقت اس کی قیمت خریداری کی قیمت سے مختلف ہو سکتی ہے یا کم یا زیادہ۔

پھر اگر تاجر تھوک یعنی ہول سیل کا کاروبار کرتا ہو تو وہ ہول سیل کی قیمت لگائے گا، اور اگر وہ پرچون کا کاروبار کرتا ہے تو وہ پرچون کی قیمت لگائے گا۔

الشرح الممتع (146/6)۔

اور اگر وہ ہول سیل اور پرچون دونوں کا رو بار اٹھاتا ہے تو وہ قیمت لگانے میں کوشش کرے اور ہول سیل فروخت کرنے والے مال کا اندازہ لگا اس کی قیمت ہول سیل ریٹ کے مطابق لگائے اور جو پرچون فروخت کرتا ہے اس کی قیمت پرچون ریٹ کے مطابق لگائے اور اس کی زکاة نکالے۔

اور اگر وہ اس حالت میں احتیاط کرتے ہوئے اتنی زکاة نکالے جو یقینی واجب کردہ زکاة سے زیادہ ہو تو یہ افضل ہے، کیونکہ ہو سکتا ہے وہ یہ اندازہ لگائے کہ وہ یہ سامان ہول سیل فروخت کرے گا اور پھر اسے وہ پرچون فروخت کر دے۔

اللہ تعالیٰ ہی زیادہ علم والا ہے، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم۔